



# Storybooks Mauritius

[global-asp.github.io/storybooks-mauritius](https://global-asp.github.io/storybooks-mauritius)

اگرچہ تازہ / A Tiny Seed: برابری اور ان کی کہانی؟

The Story of Wangari Maathai

Written by: Nicola Rijdsdijk

Illustrated by: Maya Marshak

Translated by: Samrina Sana (ur)

This story originates from the African Storybook ([africanstorybook.org](https://africanstorybook.org)) and is brought to you by Storybooks Mauritius in an effort to provide children's stories in Mauritius's many languages.



This work is licensed under a Creative Commons

[Attribution 4.0 International license.](https://creativecommons.org/licenses/by/4.0)

<https://creativecommons.org/licenses/by/4.0>



Level 3

Nicola Rijdsdijk  
Maya Marshak  
Samrina Sana  
Urdu / English



A Tiny Seed: The Story of Wangari Maathai

اگرچہ تازہ / A Tiny Seed: برابری اور ان کی کہانی؟



مشرق افریقہ میں کینیا کے پہاڑوں کے ساحل پر ایک گاؤں میں ایک  
چھوٹی لڑکی اپنی ماں کے ساتھ کھیتوں میں کام کرتی تھی۔ اُس کا نام  
ونگاری تھا۔

...

In a village on the slopes of Mount Kenya in East  
Africa, a little girl worked in the fields with her  
mother. Her name was Wangari.





سورج غروب ہو اے کے فوراً بعد کا وقت اُس کا پسندیدہ وقت تھا۔  
جب پودے دیکھنے کے لیے کافی اندھیرا ہو گیا تو ونگاری کو معلوم تھا  
کہ اب اُسے گھر جانے کا وقت ہے۔ وہ کھیپوں کے درمیان  
تنگ راستوں سے دریا کو پار کرتی ہوئی نکلی۔

...

Her favourite time of day was just after sunset.  
When it got too dark to see the plants, Wangari  
knew it was time to go home. She would follow the  
narrow paths through the fields, crossing rivers as  
she went.

ونگاری 2011 میں وفات پا گئی۔ لیکن جب بھی ہم خوبصورت درخت  
دیکھتے ہیں ہم اُسے یاد کر سکتے ہیں۔

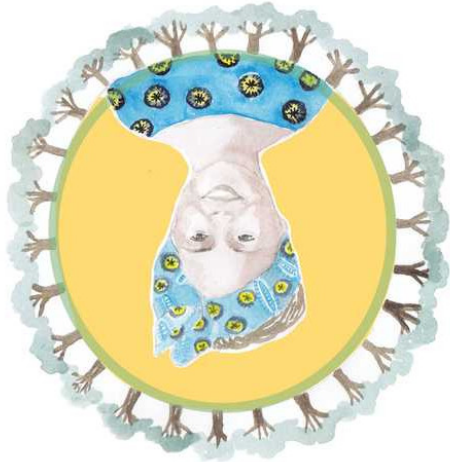
...

Wangari died in 2011, but we can think of her every  
time we see a beautiful tree.

Wangari had worked hard. People all over the world took notice, and gave her a famous prize. It is called the Nobel Peace Prize, and she was the first African woman ever to receive it.

...

ہمارے سب سے بہتر اور سب سے زیادہ کامیاب اور سب سے زیادہ  
مہتمم اور سب سے زیادہ کامیاب اور سب سے زیادہ کامیاب اور  
سب سے زیادہ کامیاب اور سب سے زیادہ کامیاب اور سب سے زیادہ  
کامیاب اور سب سے زیادہ کامیاب اور سب سے زیادہ کامیاب اور

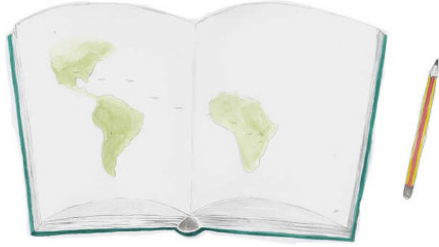


Wangari was a clever child and couldn't wait to go to school. But her mother and father wanted her to stay and help them at home. When she was seven years old, her big brother persuaded her parents to let her go to school.

...

ہمارے سب سے بہتر اور سب سے زیادہ کامیاب اور سب سے زیادہ  
مہتمم اور سب سے زیادہ کامیاب اور سب سے زیادہ کامیاب اور  
سب سے زیادہ کامیاب اور سب سے زیادہ کامیاب اور سب سے زیادہ  
کامیاب اور سب سے زیادہ کامیاب اور سب سے زیادہ کامیاب اور





اُسے سیکھنا پسند تھا۔ ونگاری ہر کتاب کے ساتھ زیادہ سے زیادہ سیکھتی۔ اُس کی سکول کی شاندار کارکردگی کی بنا پر اُسے امریکی ریاست میں پڑھنے کی دعوت ملی۔ ونگاری بہت خوش تھی۔ وہ دنیا کے بارے میں اور جاننا چاہتی تھی۔

...

She liked to learn! Wangari learnt more and more with every book she read. She did so well at school that she was invited to study in the United States of America. Wangari was excited! She wanted to know more about the world.



جیسے جیسے وقت گزرتا گیا۔ نئے درختوں نے جگہ کی صورت اختیار کر لی اور دریا دوبارہ سے بہنے لگے۔ ونگاری کا پیغام افریقہ میں پھیلنے لگا۔ آج، ونگاری کے بچوں سے لاکھوں درخت اگ چکے ہیں۔

...

As time passed, the new trees grew into forests, and the rivers started flowing again. Wangari's message spread across Africa. Today, millions of trees have grown from Wangari's seeds.

Wangari knew what to do. She taught the women how to plant trees from seeds. The women sold the trees and used the money to look after their families. The women were very happy. Wangari had helped them to feel powerful and strong.

...

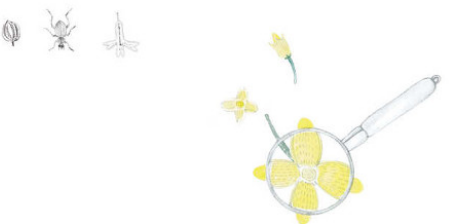
ونگاری کو معلوم تھا کہ اسے کیا کرنا ہے۔ اسے اسے عورتوں کو بیج ونگاری کی مدد سے لگانا سکھا ہے۔ عورتوں نے درخت بیجے اور اپنے گھروں کی دیکھ بھال کی۔ عورتیں بہت خوش تھیں۔ ونگاری نے اپنی مہذبہ بننے میں ان کی مدد کی۔



At the American university Wangari learnt many new things. She studied plants and how they grow. And she remembered how she grew: playing games with her brothers in the shade of the trees in the beautiful Kenyan forests.

...

امریکی یونیورسٹی میں ونگاری نے بہت سی نئی چیزیں سیکھیں۔ اس نے اپنے بچپن کی یادیں یاد کیں اور اس نے پودوں کے بارے میں پڑھا کہ وہ کس طرح اگتے ہیں۔ اور اس نے یاد کیا کہ وہ کس طرح اگتے ہیں: اپنے بھائی کے ساتھ کھیلنے کے وقت اور اپنے بھائیوں کے ساتھ کھیلنے کے وقت۔



- چھوٹی



زیادہ سیکھنے پر، اُس کا یہ احساس بڑھتا چلا گیا کہ وہ کینیا کے لوگوں  
سے پیار کرتی تھی۔ وہ انہیں خوش اور آزاد دیکھنا چاہتی تھی۔ زیادہ  
سیکھنے پر اُسے اپنے افریقہ گھر کی اور یاد آتی۔

...

The more she learnt, the more she realised that she loved the people of Kenya. She wanted them to be happy and free. The more she learnt, the more she remembered her African home.

تعلیم مکمل ہو نے پر وہ کینیا لوٹی۔ لیکن اُس کا ملک بدل چکا تھا۔ کھیت  
زمین پر زیادہ پھیلے ہوئے تھے۔ عورتوں کے پاس جلا نے  
کے لیے لکڑی نہ تھی جس پر وہ کھانا بنا سکتیں۔ لوگ غریب تھے  
اور بچے بھوکے تھے۔

...

When she had finished her studies, she returned to Kenya. But her country had changed. Huge farms stretched across the land. Women had no wood to make cooking fires. The people were poor and the children were hungry.